جماعت ہشتم اردو سبق نمبر ۱۹ (نظم)
مشق

۴:۔ محاوروں کی درستی

الف:۔ مجھے بھوک ہیں ہے
ب دونوں کتابوں میں انیس بیس کا فرق ہے
ج امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے
د تو پر رات گئے تک کام میں مصروف رہا۔
ہ اس کی صورت دیکھ کر خوف آتا ہے۔
و براہِ مہربانی خط کا جواب دیں۔

۶ اعراب :۔
مَنزِل ، مِضْرَاب ۔ رِشْتَہ ۔ رَچائیں۔ نگری۔

۷ جملے :۔
رستہ (مذکر) محنت ہی کامیابی کا رستہ ہے۔
منزل (مؤنث) مسافر کی منزل دور تھی
دُھوپ (مؤنث) گرمی کی دھوپ میں شدت ہوتی ہے
گاؤں (مذکر) میرا گاؤں سرسبز و شاداب ہے
پیاس (مؤنث) پرانے وقتوں میں لوگ علم کی پیاس بجھانے دور دراز کا سفر کرتے تھے
دریا (مذکر) سوات کا بہتا دریا خوبصورت منظر پیش کرتا ہے۔
شبنم مؤنث گھاس پر گری شبنم موتیوں کی طرح چمکتی ہے۔

سبق نمبر ۱۹ (نظم)، اردو جماعت ہشتم
اپنا پرچم ایک

۱ سوالات کے جوابات

ا شاعر نے وطن کے دریاؤں راوی، جہلم سندھ اور چناب کو اپنے ساز اور مضراب کہا ہے۔

ب پاکستان کے چار دریاؤں کے نام ہیں راوی، جہلم، سندھ، چناب

ج دھوپ اور چھاؤں ایک ہونے سے مراد ہے کہ وطن میں رہنے والے لوگوں کی خوشیاں اور غم ساجھی ہیں دھوپ سے مراد دکھ، غم جبکہ چھاؤں سے مراد خوشیاں ہیں۔

د ہماری خوشیاں اور آنسو ساجھی ہیں یعنی ہمارے ہم ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہوتے ہیں

۲ الف بائی ترتیب + معانی

آس	اُمید
بھاگ بھرے	خوش قسمت ۔
شبنم	اوس کے قطرے
کھلیان	کھیت میں غلّے کے ڈھیر لگانے کی جگہ
نگری	بستی

اُردُو جماعت ہشتم سبق ۱۹ نظم

مشق

۸ نظم کا مرکزی خیال

اس نظم کا مرکزی خیال قومی وحدت ہے شاعر نے نظم میں وطن اور ہم وطنوں کی ہر چیز کو سانجھی قرار دیا ہے۔ خواہ وہ شہر ہوں یا گاؤں دریا پہاڑ غرض کہ پرچم اور قائدین کو بھی سانجھی قرار دیا ہے۔ اسی لیے ہم سب کی خوشی اور غم بھی ایک ہیں اور ہم ایک دوسرے کے غم کو خوشی میں ہر طرح سے برابر کے شریک ہیں

۹ ضرب الامثال / کہاوتوں کا مفہوم

ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور
اس کا مطلب ہے کہ انسان کے ظاہر اور باطن میں فرق ہونا۔ قول و فعل کا تضاد۔

رات گئی بات گئی :۔ وقتی بات۔ یعنی کسی بات کا بہت تھوڑے وقت کے لیے اثر ہونا

بدا اچھا بدنام بُرا :۔ بُری شہرت اچھے انسان کو بھی بدنام کر دیتی ہے اور بُرا انسان بُرا مشہور ہونے کی وجہ سے بچ سکتا ہے

بوڑھی گھوڑی لال لگام :۔ عمر کے تقاضوں کے برعکس کام کرنا۔ یعنی اپنی عمر کا لحاظ نہ رکھتے (کوئی کام کرنا) بناؤ سنگھار وغیرہ کرنا